سوال

(288)تین طلاقوں کے بعد رجوع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے ایک دوست کی شادی کو تقریباًدوسال ہوچکے ہیں ۔ اس نے تقریباًایک سال قبل اپنی بیوی کو طلاق دی ، پھر چند روز بعدرجوع کرلیا ، پھر تقریباًچھ ماہ قبل دوبارہ اپنی بیوی کو طلاق دیدی ، طلاق دینے کے دوسرے روزباہمی رضامندی سے رجوع کرلیا ، اب اس نے بایں الفاظ اپنی بیوی کوتیسری طلاق دے ڈالی ہے کہ تجھے یکم جون ۲۰۰٦ء میں طلاق ہوجائے گی اب بیوی خاوند کے درمیان جھگڑے کی بنیاد ختم ہوچکی ہے اوردونوں آیندہ خوشگوارزندگی گزارنے کے خواہاں ہیں ۔ کیاان کے لئے مل بیٹھنے کی کوئی صورت ممکن ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ شریعت اسلامیہ کی رو سے خاوند کواپنی زندگی میں دومرتبہ طلاق رجعی دینے کا حق ہے جو شخص اپنی منکوحہ کودومرتبہ طلاق دے کراس سے رجوع کرچکاہووہ آیندہ جب کبھی اس بیوی کوتیسری طلاق دے گا عورت اس سے مستقل طورپر جداہوجائے گی اورشوہر کےلئے حق رجوع بھی ساقط ہوجائے گا ۔ ارشادباری تعالیٰ ہے :

’’طلاق دوبارہے ، پھریا توسیدھی طرح عورت کوروک لیاجائے یابھلے طریقے سے اس کورخصت کردیاجائے ۔ ‘‘ [۲/البقرہ :۲۲۸]

صورت مسئولہ میں خاوند نے اپنی بیوی کودومختلف اوقات میں دوطلاقیں دی ہیں اورپھران سے رجوع بھی کرچکا ہے ۔ اب اس نے مستقبل سے وابستہ مزید طلاق دے ڈالی ہے ۔ ظاہرہے کہ شوہردودفعہ اپناحق رجوع استعمال کرچکاہے ، اب اسے رجوع کاکوئی موقع اورحق نہیں رہا۔ مستقبل سے وابستہ طلاق کوبھی ائمہ کرام نے نافذالعمل قراردیاہے ، البتہ اس کے وقت تاثیر میں اختلاف ہے ۔ امام ابوحنیفہ اورامام مالک رحمہما اللہ کے نزدیک فوراًنافذالعمل ہوگی ۔ آیندہ وقت کاانتظار نہیں کیاجائے گا جبکہ امام شافعی اورامام احمد رحمہما اللہ کاموقف ہے کہ جب مستقبل میں وقت آئے گاجس پرطلاق کووابستہ کیا ہے ۔ اس وقت مؤثرہوگی اس سے پہلے پہلے غیر مؤثرہے ، البتہ ابن حزم رحمہ اللہ نے اس قسم کی رائے کااظہار کیاہے کہ اس طرح کی طلاق سرے سے واقع نہیں ہوتی اب نہ آیندہ ۔ (محلیٰ ابن حزم)

ہمارے نزدیک امام ابوحنیفہ اورامام ابن حزم رحمہما اللہ کاموقف افراط وتفریط پرمبنی ہے ۔ امام شافعی اورامام احمد بن حنبل رحمہما اللہ کی رائے میں وزن معلوم ہوتا ہے ، لہٰذا دونوں یکم جون ۲۰۰٦ ءتک میاں بیوی کی حیثیت سے اکٹھے رہ سکتے ہیں ۔ ماہ جون ۲۰۰٦ء کا دن ان کےلئے ہمیشہ جدائی کادن ہوگا ۔ اس صورت میں رجوع کریں توکس چیز سے رجوع کیاجائے ، کیونکہ رجوع کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہے ۔ اس قسم کی بے احتیاطی ، بے اعتدالی اورنادانی کانتیجہ ندامت اورشرمساری ہی ہواکرتا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:303